بسم اللہ الرحمن الرحیم

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اور

قادیانی

شعبہ نشر و اشاعت:

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضوری باغ روڈ ملتان

4514122

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

ہمارے دین کی بنیاد یقین پر ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول ہے کہ: ’’الیقین الایمان کله . ‘‘یقین ہی ایمان کی روح ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل ایمان ویقین کا نام عقیدہ توحید ہے۔ اس عقیدہ کو سارے اسلامی عقائد میں بنیادی‘ اساسی اور غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام جہانوں کی مخلوقات اور انسانوں کا حقیقی خالق ومالک ہے۔ ہم دن میں پانچ مرتبہ اللہ تعالیٰ کی صفات خاص کا اعلان اور تجدید کرتے ہیں۔ کیونکہ وہی ہمارا ازلی وابدی مالک ہے۔ جب انسان دل کی گہرائیوں سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا اقرار اور زبان سے اعلان کرے تو پھر اس کی الوہیت کا تقاضا ہے کہ اسی کی محبت تمام قسم کی محبتوں پر غالب رہے:

توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے
یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے

جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات میں کوئی شریک نہیں۔ اس طرح اس کی صفات میں کسی کو شریک کرنا بھی کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر گناہ معاف کردیں گے۔ لیکن شرک جیسا گناہ ناقابل معافی ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے جہاں اور بے شمار دعویٰ جات کئے اور مغلظات تحریر کیں۔ وہاں اللہ تعالیٰ کی لازوال‘ بے مثال اور مالک کل جہان: ’’یبقیٰ وجه ربك ذوالجلال والاکرام . ‘‘جیسی ذات کو بھی نہیں بخشا۔

ذات باری تعالیٰ کے متعلق قادیانی عقائد ملاحظہ ہوں:

✿ ...... ’’قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے لئے بے شمار ہاتھ اور بے

شمار پیر اور ہر یک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لاانتہا عرض اور طول رکھتا ہے اور تیندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کی تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں۔'' (توضیح المرام ص ۷۵' خزائن ص ۹۰ ج ۳)

✡ ...... ''کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ پھر بعد اس کے یہ سوال ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا؟۔ کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۴۴' خزائن ص ۳۱۲ ج ۲۱)

✡ ...... ''وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔''

(تجلیات الٰہیہ ص ۴' خزائن ص ۳۹۶ ج ۲۰)

✡ ...... ''سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔''

(دافع البلاء ص ۱۱' خزائن ص ۲۳۱ ج ۱۸)

✡ ...... ''میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔'' (کتاب البریہ ص ۸۵' خزائن ص ۱۰۳ ج ۱۳)

✡ ...... ''اور بعض نبیوں کی کتابوں میں میری نسبت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ آ گیا ہے اور ''دانی ایل نبی'' نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں ''خدا کی مانند'' (اربعین نمبر ۳ ص ۲۵' خزائن ص ۴۱۳ ج ۱۷)

✡ ...... ''ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا اترے گا۔'' (حقیقت الوحی ص ۹۵' خزائن ص ۹۸' ۹۹' ج ۲۲ حاشیہ)

✡ ...... ''ایک دفعہ تمثیلی طور پر مجھے خدا تعالیٰ کی زیارت ہوئی اور میں نے اپنے ہاتھ سے کئی پیش گوئیاں لکھیں۔ جن کا یہ مطلب تھا کہ ایسے واقعات ہونے چاہئیں۔ تب

وجود ظہور پذیر ہوا مگر شاید یہ بھی خدائی کے لئے ایک شرط ہوگی۔ آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر اپنے ناپاک ہاتھ لگاوے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے۔ سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہوسکتا ہے۔''

(حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم ص ۷' خزائن ص ۲۹۱ ج ۱۱' از مرزا قادیانی)

۞...... ''یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے۔ اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔''

(کشتی نوح حاشیہ ص ۷۳' خزائن ص ۷۱ ج ۱۹' از مرزا قادیانی)

۞...... ''خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔''

(دافع البلاء ص ۱۳' خزائن ص ۲۳۳ ج ۱۸' از مرزا قادیانی)

۞...... ''

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے

(دافع البلاء ص ۲۰' خزائن ص ۲۴۰ ج ۱۸' از مرزا قادیانی)

اے مسلمان! سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایسے جلیل القدر' عظیم المرتب نبی کے بارے میں مرزا غلام احمد قادیانی کی ہفوات آپ نے مطالعہ کیں۔ ان عبارات سے محسوس ہوتا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی زبان وقلم پر شیطان رقص کر رہا ہے اور یہ بدنصیب وبدزبان اس کے کہنے پر ایک جلیل القدر نبی کی توہین کا مرتکب ہو رہا ہے۔ ایسے شیطان صفت انسان کے ماننے والوں سے ہمارے تعلقات؟۔ کیا یہ ایمانی غیرت کے منافی نہیں!!!